اِسلامی پردہ

اعلیحضرت مولانا شاہ محمد احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مُروج النَّجا لِخُروج النِّساء

اِسلامی پردہ

تصنیف

اعلیحضرت امام اہلِ سُنّت مجدّد دین وملّت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حسبُ الارشاد

ابوالمسعود الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمد حسن شاہ گیلانی قادری نوری مدظلہ

سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ نوریہ چک سادہ شریف گجرات

مطبوعات نوری کتب خانہ لاہور

قیمت 15 روپے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسائل ذیل ہیں
(۱) عورات کو اس مکان میں جہاں محارم وغیر محارم مرد اور عورتیں ہوں جانا جائز ہے یا ناجائز۔
(۲) جس گھر میں نامحرم مرد وعورات ہیں وہاں عورت کو کسی تقریب شادی یا غمی میں برقع کے ساتھ جانا اور شریک ہونا جائز ہے یا نہیں
(۳) جس مکان کا مالک نامحرم ہے لیکن اس جلسہ عورات میں نہیں ہے اور اس کا سامنا بھی نہیں ہوتا ہے مگر مالک مکان کی جورو اس عورت کی محرم ہے تو اس کو وہاں جانا جائز ہے یا نہیں۔
(۴) ایسے گھر میں جس کے مالک تو نامحرم ہیں مگر اس گھر میں کوئی عورت بھی اس عورت کی محرم نہیں ہے تو اس عورت کو جانا جائز ہے یا نہیں۔
(۵) ایسے گھر میں کہ جس کا مالک نامحرم ہے مگر وہاں ایک عورت اس عورت کی محرم ہے اور جو عورت محرم ہے وہ مالک مکان کی نامحرم ہے تو اس عورت کو جانا جائز ہے یا نہیں۔
(۶) ایسے گھر میں جہاں مالک تو نامحرم ہے مگر اس گھر میں عورات اس عورت کی محرم ہیں اور مالک جو نامحرم ہے وہ گھر میں جہاں جلسہ عورات ہے آتا نہیں ہے تو اس عورت کو جانا جائز ہے یا نہیں۔

Marfat.com

(۷) جس گھر کا مالک تو نامحرم ہے اور گھر میں آتا نہیں اور عورات بھی اُس گھر کی نامحرم ہیں تو اس عورت کو جانا جائز ہے یا نہیں۔

(۸) جس گھر کا مالک محرم ہے اور لوگ نامحرم ہیں تو جانا جائز ہے یا ناجائز ہے۔

(۹) جس گھر میں مالک نامحرم ہے مگر دوسرے شخص محرم ہیں حالانکہ سامنا نامحرموں سے نہیں ہوتا تو اس عورت کا جانا جائز ہے یا ناجائز۔

(۱۰) جس گھر کے دو مالک ہیں ایک اُس عورت کا خاوند ہے اور دوسرا نامحرم ہے تو اُس گھر میں جانا جائز ہے یا ناجائز۔

(۱۱) جس گھر میں عام محفل ہے جہاں مذکور الصدر سب اقسام موجود ہیں اور عورات پردہ نشین وغیر پردہ نشین دونوں قسم کی موجود ہیں اور مرد بھی محارم اور غیر محارم ہیں مگر یہ عورت نامحرم مرد سے چادر وغیرہ سے پردہ کیے اُن عورتوں میں بیٹھ سکتی ہے تو ایسی حالت میں جانا جائز ہے یا ناجائز ہے۔

(۱۲) جس گھر میں ایسی تقریب ہو رہی ہے جس میں منہیات شرعیہ ہو رہے ہیں اُس میں کسی مرد یا عورت کو اس طرح سے جانا کہ وہ علیحدہ ایک گوشہ میں بیٹھے جہاں مواجہہ تو اُس کی شرکت میں نہیں ہے مگر آواز وغیرہ آ رہی ہے گو اس آواز وغیرہ ناجائز امور سے اُسے کچھ حظ بھی نہیں ہے اور نہ متوجہ اُس طرف ہے تو جانا جائز ہے یا نہیں۔

(۱۳) جس گھر میں مالک وغیرہ نامحرم مگر اس عورت کے ساتھ محارم عورات بھی ہیں گو اُس گھر کے لوگ ان عورات کے نامحرم ہیں تو اُسکو جانا جائز ہے یا نہیں

(۱۴) شقوق مذکور الصدر میں سے جو شقوق ناجائز ہیں اُن میں سے کسی شق میں عورت کو شوہر کا اتباع جائز ہے یا نہیں۔

(۱۵) مرد کو اپنی بی بی کو ایسی مجالس و محافل میں شرکت سے منع کرنے اور نہ کرنے

Marfat.com

کا کیا حکم ہے اور عورت پر اتباع وعدم اتباع سے کس درجہ نافرمانی کا اطلاق اور کیا اثر ہوگا اور مرد کو شریک ہونے اور نہ ہونے کا کیا حکم ہے۔

(۱۶) جس مکان میں مجمع عورات محارم وغیر محارم کا ہو اور عورات محارم وغیر محارم ایک طرف خاص پردہ میں باہم مجتمع ہوں اور مجمع مردوں کا بھی ہر قسم کے اسی مکان میں عورات سے علیحدہ ہو لیکن آواز نامحرم مردوں کی عورات سنتی ہیں اور ایسے مکان میں مجلس وعظ یا ذکر شریف نبوی علیہ الصلاۃ والسلام منعقد ہے تو ایسے جلسہ میں اپنے محارم کو بھیجنا یا نہ بھیجنا کیا حکم ہے اور نہ بھیجنے سے کیا محظور شرعی لازم ہوتا ہے اور انعقاد ایسی مجالس کا اپنے زنانہ مکانات میں کیسا ہے اور اُس ذاکر یا واعظ کو اپنے محارم یا غیر محارم کے ایسے مکان میں جانا چاہیے یا نہیں فقط بینوا توجروا عند اللہ الوہاب۔

مقصود سائل عورات محارم سے وہ قرابت دار ہیں جن کے مرد فرض کرنے سے نکاح جائز نہو۔ بینوا توجروا۔

الجواب

صور جزئیہ کے عرض جواب سے پہلے چند اصول وفوائد ملحوظ خاطر عاطر رہیں کہ بعونہٖ عز مجدہ شقوق مذکورہ وغیر مذکورہ سب کا بیان مبین اور فہم حکم کے مؤید ومعین ہوں وباللہ التوفیق۔

اول۔ اصل کلی یہ ہے کہ عورت کو اپنے محارم رجال خواہ نساء کے پاس اُن کے یہاں عیادت یا تعزیت یا کسی مندوب یا مباح دینی یا دنیوی حاجت یا صرف ملنے کے لیے جانا مطلقاً جائز ہے جبکہ منکرات شرعیہ سے خالی ہو مثلاً بے ستری نہو مجمع فساق نہو تقریب ممنوع شرعی نہو ناچ یا گانے کی محفل نہو زنان فواحش وعیاک کی صحبت نہ ہو جو بے شرت کے شیطانی

Marfat.com

گیت نہوں سمدھنوں کی گالیاں سُننا سُنانا نہو نامحرم دولھا کو دیکھنا
دکھانا نہ ہو۔ رتجگے وغیرہ میں ڈھول بجانا گانا نہو۔

دوم۔ اجانب کے یہاں جہاں کے مرد و زن سب اسکے نامحرم ہوں شادی غمی زیارت عیادت اُن کی کسی تقریب میں جانے کی اجازت نہیں اگرچہ شوہر کے اذن سے اگر اذن دیگا خود بھی گنہگار ہوگا سوا چند صور مفصلہ ذیل کے اور اُن میں بھی حتی الوسع تستر و تحرز اور فتنہ سے تحفظ فرض

سوم۔ کسی کے مکان سے مراد اُس کا مکان سکونت ہے نہ مکان ملک مثلاً اجنبی کے مکان میں بھائی کرایہ پر رہتا ہے جانا جائز بھائی کے مکان میں اجنبی عاریۃً ساکن ہے جانا ناجائز۔

چہارم۔ محارم میں مردوں سے مراد وہ ہیں جن سے بوجہ علاقہ نسب جزئیت ہمیشہ ہمیشہ کو نکاح حرام کہ کسی صورت سے حلت نہیں ہو سکتی نہ بہنوئی یا پھوپا یا خالو کہ بہن پھوپی خالہ کے بعد اُن سے نکاح ممکن علاقہ جزئیت رضاع و مصاہرت کو بھی عام مگر زنان جوان خصوصاً حسینوں کو بلاضرورت اُن سے احتراز ہی چاہیے اور برعکس رواج عوام بیاہیوں کو کوآریوں سے زیادہ کہ ان میں نہ وہ حیا ہوتی ہے نہ اُتنا خوف نہ اُسقدر لحاظ اور نہ ان کا وہ رعب نہ عامہ محافظین کو اس درجہ انکی نگہداشت اور ذوق چشیدہ کی رغبت انجان نادان سے کہیں زائد لیس الخبر کالمعاینہ تو ان میں موانع ہلکے اور مقتضے بھاری اور صلاح و تقوی پر اعتماد سخت غلط کاری مرد خود اپنے نفس پر اعتماد نہیں کرسکتا اور کرے تو جھوٹا اذلاحول ولاقوۃ الا باللہ نہ کہ عورت جو عقل و دین میں اس سے آدھی اور رغبت نفسانی میں سوگنی ہر مرد کے ساتھ ایک شیطان اور ہر عورت کے ساتھ دو ایک آگے ایک پیچھے نقل شیطان و تدبر

۱۷ ازواج بالتفق علیہن اہنت باحتراز عن اللعان عند ابن یوسف فانہ عند حضرا

شیطان والعیاذ باللہ العزیز الرحمٰن اللھم انی اسألک العفو والعافیۃ فی الدین والدنیا والآخرۃ لی وللمؤمنین وللمؤمنات جمیعاً آمین۔

پنجم۔ محرم عورتوں سے وہ مراد کہ دونوں میں جسے مرد فرض کیجئے نکاح حرام ابدی ہو ایک جانب سے جریان کافی نہیں مثلاً ساس بہو تو باہم نامحرم ہی ہیں کہ اُن میں جسے مرد فرض کریں دوسرے سے بیگانہ ہے سوتیلی ماں بیٹیاں بھی آپس میں محرم نہیں کہ اگرچہ بیٹی کو مرد فرض کرنے سے حرمت ابدیہ کہ وہ اس کے باپ کی مدخولہ ہے مگر ماں کو مرد فرض کرنے سے محض بیگانگی کہ اب وہ اس کے باپ کی کوئی نہیں۔

ششم۔ رہے وہ مواضع جو محارم و اجانب کسی کے مکان نہیں اگر وہاں تنہائی و خلوت ہے تو شوہر یا محرم کے ساتھ جانا ایسا ہی ہے جیسے اپنے مکان میں شوہر و محارم کے ساتھ رہنا اور مکان قید و حفاظت ہے کہ ستر و تحفظ پر اطمینان حاصل اور اندیشہائے فتنہ یکسر زائل تو یوں بھی حرج نہیں اس قید کے بعد استثناء یک روزہ راہ کی حاجت نہیں کہ بے معیت شوہر یا مرد محرم عاقل بالغ قابل اعتماد حرام ہے اگرچہ محل خالی کی طرف وجہ یہ کہ عورت کا تنہا مقام دور کو جانا اندیشۂ فتنہ سے عاری نہیں تو وہی قید اس کے اخراج کو کافی اور اگر مجمع محل جلوت ہے تو بے حاجت شرعی اجازت نہیں خصوصاً جہاں فضولیات و بطالات و خطیات و جہالت کا جلسہ ہو۔ جیسے سیر و تماشے۔ باجے تاشے۔ ندیوں کے پن گھٹ۔ ناؤ چڑھانے کے جمگھٹ بینظیر کے میلے۔ پھول والوں کے جھمیلے۔ نوچندی کی بلائیں۔ مصنوعی کربلائیں علم تعزیوں کے کاوے۔ تخت جر بدوں کے دھاوے حسین آباد کے جلوے عباسی درگاہ کے بلوے۔ ایسے مواقع مردوں کے جانے کے بھی نہیں نہ کہ

Marfat.com

یہ نازک شبنیاں جنھیں صحیح حدیث میں ارشاد ہوا رویدک انجشۃ رفقا بالقواریر اور محل حاجت ہیں جس کی صورتیں مذکور ہونگی بشرط تستر و تحفظ و تحرز فتنہ اجازت یک روزہ راہ بلکہ نزد تحقیق مناط اس سے کم میں بھی محافظ مذکور کی حاجت ۔
ہفتم ۔ یہ اور وہ سب یعنی مکان غیر و غیر مکان میں جانا بشرائط مذکورہ جائز ہونے کی نو صورتیں ہیں ۔ قابلہ ۔ غاسلہ ۔ نازلہ ۔ مریضہ ۔ مضطرہ ۔ حاجہ ۔ مجاہدہ مسافرہ ۔ کاسبہ قابلہ یہ کہ کسی عورت کو درد زہ ہو یہ دائی ہے غاسلہ جب کوئی عورت مرے یہ نہلانے والی ہے ان دونوں صورتوں میں اگر شوہر دار ہو تو اذن شوہر ضرور جبکہ مہر معجل نہ ہو یا تھا تو پا چکی ۔ نازلہ جب اسے کسی مسئلہ کی ضرورت پیش آئے اور خود عالم کے یہاں جائے بغیر کام نہیں نکل سکتا ۔ مریضہ ۔ کہ طبیب کو بلا نہیں سکتی نبض کو دکھانے کی ضرورت ہے اسی طرح زچہ و مریضہ کا علاجاً حمام کو جانا جبکہ وہاں کسی طرف سے کشف عورت اور بند مکان میں گرم پانی سے گھر میں نہانا کفایت نہ ہو ۔ مضطرہ کہ مکان میں آگ لگی یا گرا پڑتا ہے یا چور گھس آئے یا درندہ آتا ہے غرض ایسی کوئی حالت واقع ہوئی کہ حفظ دین یا ناموس یا جان کے لیے گھر چھوڑ کر کسی جائے امن و اماں میں جائے بغیر چارہ نہیں اور عضو شق نفس اور مال اس کا شقیق ہے حاجہ ظاہر ہے اور زائرہ اس میں داخل کہ زیارت اقدس حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تتمۂ حج بلکہ متممۂ حج ہے مجاہدہ جب عیاذاً باللہ عیاذاً باللہ عیاذاً باللہ اسلام کو حاجت او بحکم امام نفیر عام کی نوبت ہو فرض ہے کہ ہر غلام بے اذن مولےٰ ہر پسر بے اذن والدین ہر پردہ نشین بے اذن شوہر جہاد کو نکلے جبکہ استطاعت جہاد و سلاح و زادہو

Marfat.com

مسافرہ جو عورت سفر جائز کو جائے مثلاً والدین مدت سفر پر ہیں یا شوہر
نے کہ دور نوکر ہے اپنے پاس بُلایا اور محرم ساتھ ہے تو منزلوں پر سرا
وغیرہ میں اُترنے سے چارہ نہیں **کاسبہ** عورت بے شوہر ہے یا شوہر
ہے جو ہر کہ خبر گیری نہیں کرتا نہ اپنے پاس کچھ کہ دن کاٹے نہ اقارب
کو توفیق یا استطاعت نہ بیت المال منتظم نہ گھر بیٹھے دستکاری پر قدرت
نہ محارم کے یہاں ذریعہ خدمت نہ بحال بے شوہری کسی کو اس سے نکاح
کی رغبت ملتو جائز ہے کہ بشرط تحفظ و تحرز اجانب کے یہاں جائز وسیلہ
رزق پیدا کرے جس میں کسی مرد سے خلوت نہ ہو حتی الامکان وہاں
ایسا کام لے جو اپنے گھر آکر کرلے جیسے سینا پرونا ورنہ اُس گھر میں نوکری
کرے جس میں صرف عورتیں ہوں یا نابالغ بچے ورنہ جہاں کا مرد متقی پرہیزگار
ہو اور ساٹھ ستر برس کی پیرزال بدشکل کریہہ المنظر کو خلوت میں بھی مضائقہ
نہیں **تنبیہ** ان کے سوا تین صورتیں اور بھی ہیں شاہدہ۔ طالبہ۔ مطلوبہ۔
شاہدہ۔ وہ جس کے پاس کسی حق اللہ مثل رویت ہلال رمضان و سماع
طلاق و عتق وغیرہا میں شہادت ہو اور ثبوت اُس کی گواہی و حاضری دارالقضا
پر موقوف خواہ بشرط مذکور کسی حق العبد مثل عتق غلام و نکاح و معاملات مالیہ
کی گواہی اور مدعی اس سے طالب اور قاضی عادل اور قبول مامول اور دن
کے دن گواہی دے کر واپس آسکے طالبہ جب اُس کا کسی پر حق آتا ہو اور
بے جائے دعوی نہیں ہو سکتا مطلوبہ۔ جب اس پر کسی نے غلط دعوی
کیا اور جوابدہی میں جانا ضرور یہ صورتیں بھی علماء نے شمار فرمائیں۔ مگر بحمد اللہ
تعالی پردہ نشینوں کو ان کی حاجت نہیں کہ اُن کی طرف سے وکالت
مقبول اور حاکم شرع کا خود آکر نائب بھیجکر ان سے شہادت لینا معمول

Marfat.com

یہ بیان کافی وصافی بحمداللہ تعالیٰ تمام صُوَر کو حاوی و وافی بعونہٖ تعالیٰ اب جواب جزئیات ملاحظہ ہو۔ **جواب سوال اول** وہ مکان محارم ہے یا مکان غیر یا غیر مکان اور وہاں جانے کی طرف حاجت شرعیہ داعی یا نہیں سب صور کا مفصل بیان مع شرائط ومستثنیات گزرا **جواب سوال دوم**۔ اگر یہ مراد کہ نامحرم بھی ہیں تو وہی سوال اول ہے اور اگر یہ مقصود کہ نامحرم ہی ہیں توجواب ناجائز مگر بصور استثنا۔ **جواب سوال سوم**۔ زن محرم کے یہاں اُس کی زیارت عیادت تعزیت کسی شرعی حاجت کے لیے جانا بشرائط مذکورۂ اصل اول جائز مگر کتب معتمدہ مثل مجموع النوازل وخلاصہ وفتح القدیر وبحرالرائق واشباہ وغمزالعیون وطریقہ محمدیہ و درمختار وابوالسعود وشرنبلالیہ وہندیہ وغیرہا میں ظاہر کلمات ائمہ کرام شادیوں میں جانے سے مطلقاً ممانعت ہے اگرچہ محارم کے یہاں علامہ احمد طحطاوی نے اسی پر جزم اور علامہ مصطفےٰ رحمتی وعلامہ محمد شامی نے اسیکا استظہار کیا اور یہی مقتضی ہے حدیث عبداللہ بن عمرو وحدیث خولہ بنت النعمان وحدیث عبادہ بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا فلتنظر لنفس ماذا تزیّن اور اگر شادیاں اُن فواحش و منکرات پر مشتمل ہوں جن کی طرف ہم نے اصل اول میں اشارہ کیا تو منع یقینی ہے اور شوہر دار کو تو شوہر بہرحال اس سے روک سکتا ہے جبکہ مہر معجل سے کچھ باقی نہ ہو **جواب سوال چہارم** نہ مگر باستثنار مذکور **جواب سوال پنجم** وہ مکان اگر اُس زن محرم کا مسکن ہے تو اُسکے پاس جانا بتفصیل مذکور جواب سوم پر ہے ورنہ یوں کہ نامحرموں کے یہاں دو بہنیں جائیں کہ وہاں ہر ایک دوسرے کی محرم ہوگی اجازت نہیں کہ ممنوع و ممنوع مل کر نا ممنوع نہوں گے **جواب سوال ششم** اگر وہ مکان اُن زنان

Marfat.com

محارم کا ہے تو جواب جواب سوم ہے کہ گزرا ورنہ جواب ہفتم کہ آتا ہے۔

جواب سوال ہفتم اللھم انی اعوذبک من الفتن والآفات وعوار العورات

یہ مسئلہ مکان اجانب میں زنان اجنبیہ کے پاس عورتوں کے جانے کا ہے

علماء کرام نے مواضع استثنا ذکر کرکے فرمادیا۔ الافیما عداذلک وان اذن کانا عاصیین

منہ ان کے ماورا میں اور اگر شوہر اذن دے تو وہ بھی گنہگار اس نفی کا عموم سب

کو شامل پھر ان مواضع میں ماں کے پاس جانا بھی شمار فرمایا اور دیگر محارم

کے پاس بھی اور اس کی مثال خانیہ وغیرہا میں خالہ وعمہ وخواہر سے دی نیز

علماء نے قابلہ و غاسلہ کا استثناء کیا اور پھر ظاہر کہ وہ نہ جائیں گی مگر عورات کے پاس

اگر زنان اجنبیہ کے پاس جانا مواضع استثناء سے مخصوص نہ ہوتا استثناء

میں مادر وخالہ وخواہر وعمہ وقابلہ و غاسلہ کے ذکر کے کوئی معنے نہ تھے احادیث

ثلثہ مشار الیہا میں ارشاد ہوا عورتوں کے اجتماع میں خیر نہیں حدیثیں اولین

میں اس کی علت فرمائی کہ وہ جب اکٹھی ہوتی ہیں بیہودہ باتیں کرتی ہیں حدیث

ثالث میں فرمایا ان کے جمع ہونے کی مثال ایسی ہے جیسے صیقل گر نے لوہا تپایا

جب آگ ہوگیا کوٹنا شروع کیا جس چیز پر اس کا پھول پڑا جلا دی رواہ

جمیعا الطبرانی فی الکبیر عورتیں کہ بوجہ نقصان عقل و دین سنگدل اور امر

حق سے کم منفعل ہیں ولہذا لم یکمل منہن الا قلیل لوہے سے تشبیہ دی گئیں اور

نار شہوات وخلاعات کہ ان میں رجال سے سو حصہ زائد مشتعل لوہار کی بھٹی اور

ان کا محلے بالطبع ہوکر اجتماع لوہے اور ہتوڑے کی صحبت اب جو چنگاریاں اڑینگی

دین ناموس حیا غیرت جس پر پڑیں گی صاف پھوک دینگی سلطے پارسا ہے ہاں

پارسا ہی و بارک اللہ مگر جان برادر کیا پارسائیں معصوم ہوتی ہیں کیا صحبت بد

میں اثر نہیں جب قیمتوں سے جدا خود سر و آزاد ایک مکان میں جمع اور قیمتوں کے

Marfat.com

آنے دیکھنے سے بھی اطمینان حاصل فانما خلقت من ضلع اعوج کج سے بنی کج ہی
چلیگی آپ نادان ہے تو شدہ شدہ سیکھکر رنگ بدلے گی جیسے تشقیف نے نال
کی پروا نہیں یا حالات زماں سے آگاہ نہیں اول ظالم کا تو نام نہ لیجیے اور ثانی
صالح سے گزارش کیجیے۔ ع سعد دردا رست کہ تو او را اندیدہ و مجمع زناں کی شناعات
وہ ہیں کہ لاینبغی ان تذکر فضلا ان تسطر جسے ان نازک شیشوں کو صدمے سے بچانا
ہو تو راہ یہی ہے کہ شیشیاں شیشیاں بھی بے حاجت شرعیہ نہ ملنے پائیں کہ آپس میں
ملکر بھی ٹھیس کھا جاتی ہیں حاجات شرعیہ وہی جو علمائے کرام نے استثنا فرمادیں
غرض احادیث مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہلکا نہیں کہ اجتماع نساء
میں خیر و اصلاح نہیں آیندہ اختیار بدست مختار۔ جواب سوال ہشتم و نہم ان
دونوں سوالوں کا جواب بعد ملاحظہ اصل سوم و جوابات سابقہ ظاہر کہ بعد اسقاط
اعتبار ملک و لحاظ سکونت یہ اُن سے جُدا کوئی صورت نہیں جواب سوال
دہم۔ ملک کا حال وہی ہے جو اوپر گزرا اور شوہر کے پاس جانا مطلقاً جائز جبکہ
ستر حاصل اور تحفظ کامل اور ہر گونہ اندیشۂ فتنہ زائل اور موقع غیر موقع ممنوع و باطل
ہو اور شوہر جس مکان میں رہے اگرچہ ملک مشترک بلکہ غیر کی ملک ہو اُس کے
پاس رہنے کی بھی بشرائط معلومہ مطلقاً اجازت بلکہ جب نہ مہر معجل کا تقاضا نہ
مکان مغصوب وغیرہ ہونے کے باعث دین یا جان کا ضرر ہو اور شوہر
شرائط سکنائے واجبہ مذکورۂ فقہ بجا لایا ہو تو واجب انھیں شرائط سے واضح
ہوگا کہ مسکن میں اوروں کی شرکت سکونت کہاں تک تحمل کیجا سکتی ہے اتنا ضروری
ہے کہ عورت کو ضرر دینا بنص قطعی قرآن عظیم حرام ہے اور شک نہیں کہ اجنبی مرد تو
مرد ہیں سوت کی شرکت بھی ضرر رساں اور جہاں ساس نند دیورانی جٹھانی سے ایذا
ہو تو ان سے بھی جُدا رکھنا حق زناں والتفصیل فی ردالمحتار جواب سوال یازدہم

Marfat.com

یہ تقریباً وہی سوال ہے محارم کے یہاں بشرائط جائز۔ جواب سوم بھی ملحوظ رہے ورنہ خدا کے گھر یعنی مساجد سے بہتر عام محفل کہاں ہوگی اور ستر بھی کیسا کہ مردوں کی ادھر ایسی پیٹھ کہ مونھ نہیں کر سکتے اور اُنھیں حکم کہ بعد سلام جبتک عورتیں نہ نکل جائیں نہ اٹھو مگر علما نے اولاً کچھ تخصیصیں کیں جب زمانہ زیادہ فتن کا آیا مطلقاً بجا فرمادیا جواب سوال دوازدہم۔ اگر جانے کہ میں اس حالت میں جانے سے انکار کروں تو اُنھیں منہیات کا چھوڑنا پڑیگا تو جبتک ترک نہ کریں جانا ناجائز اور جانے کہ میں جاؤں تو میرے سامنے منہیات نہ کر سکیں گے تو جانا واجب جبکہ خود اس جانے میں منکر کا ارتکاب نہ ہو اور اگر نہ یہ نہ وہ تو محل عار وطعن وبدگوئی و بدگمانی سے احتراز لازم خصوصاً مقتدا کو ورنہ بشرائط معلومہ جبکہ حالت حالت مذکورہ سوال ہو کہ اسے نہ حظ نہ توجہ اگرچہ تحریم نہیں مگر حدیث ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما کہ تنہا کی آواز سنکر کانوں میں انگلیاں دیں اور یہی فعل حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالے علیہ وسلم سے نقل کیا اُس سے احتراز کی طرف داعی خصوصاً نازک دل عورتوں کے لیے حدیث انجشہ ابھی گزری اور صلاح پر اعتماد نری غلطی ع بسا کیں آفت از آواز خیزد ع حسن بلائے چشم ہے نغمہ وبال گوش ہے۔ جواب سوال سیزدہم۔ جواب پنجم ملاحظہ ہو عورت کا عورت کے ساتھ ہونا زیادت عورت ہے نہ حفاظت کی صورت سونے پر سونا جتنا بڑھاتے جائیے محافظ کی ضرورت ہوگی نہ کہ ایک توڑا دوسرے کی نگہداشت کرے جواب سوال چاردہم گناہ میں کسی کا اتباع نہیں ہاں وہ صورتیں جہاں منع صرف حق شوہر کے لیے ہے جیسے مہر معجل نہ رکھنے والی کا ہفتے کے اندر والدین یا سال کے اندر دیگر محارم کے یہاں جانا وہاں شب باش ہونا بہ اجازت شوہر سے جائز ہو جائیگا۔ والا لا۔ جواب سوال پانزدہم الرجال قوامون علی النساء

Marfat.com

مرد کو لازم کہ اپنی اہل کو حتی المقدور مناہی سے روکے یا ایھا الذین امنوا
قوا انفسکم و اھلیکم نارا۔ عورت بحال نافرمانی دوہری گنہگار ہوگی ایک
گناہ شرع دوسرے گناہ نافرمانی شوہر اس سے زیادہ اثر جو عوام میں مشتہر کہ بے
اذن جائے تو نکاح سے جائے غلط اور باطل مگر جبکہ شوہر نے ایسے جانے پر
طلاق بائن معلق کی ہو مرد ہر مجلس خالی عن المنکرات میں شریک ہو سکتا ہے اور نہی
عن المنکر کے لیے مجالس منکرہ میں بھی جانا ممکن جبکہ مثیر فتنہ نہ ہو۔ والفتنۃ اکبر
من القتل مگر تجسس و اتباع عورات و دخول دار غیر بے اذن کی اجازت نہیں۔
جواب سوال شانزدہم۔ عورتوں کے لیے محرم عورت کے معنی اصلی تجسم میں
گزرے اور نہ بھیجنے میں اصلا محذور شرعی نہیں اگرچہ مجلس محارم زن کے
یہاں ہو بلکہ اگر وعظ اکثر واعظان زمانہ کی طرح کہ جاہل و ناعاقل و بیباک
و ناقابل ہوتے ہیں مبلغ علم کچھ اشعار خوانی یا بے سرو پا کہانی یا تفسیر مصنوع یا حدیث
موضوع نہ عقائد کا پاس نہ مسائل کا احتفاظ نہ خدا سے شرم نہ رسول کا
لحاظ غایت مقصود پسند عوام اور نہایت مراد جمع حطام یا ذاکر ایسے ہی
ذاکرین غافلین مبطلین جاہلین سے کہ رسائل پڑھیں تو جہال مغرور کے اشعار
گائیں تو شعرائے بے شعور کے انبیا کی توہین خدا پر اتہام اور لعنت و منقبت کا
نام بدنام جب تو جانا بھی گناہ بھیجنا بھی حرام اور اپنے یہاں انعقاد مجمع آثام
آجکل اکثر مواعظ و مجالس عوام کا یہی حال پُر ملال فانا للہ وانا الیہ راجعون۔
اسی طرح اگر عادت نساء سے معلوم یا مظنون کہ بنام مجلس وعظ و ذکر اقدس
جائیں اور سنیں نہ سنائیں بلکہ عین وقت ذکر اپنی کھچڑیاں پکائیں جیسا کہ غالب
احوال زنان زماں تو بھی ممانعت ہی سبیل ہے کہ اب یہ جانا اگرچہ بنام خیر
مگر مرجع غیر ہے ذکر و تذکیر کے وقت لغو و لغط شرعا ممنوع و غلط اور ناگزان

Marfat.com

سب مفاسد سے خالی ہو اور وہ قلیل و نادر ہے تو محارم کے یہاں بشرائط معلومہ بھیجنے میں حرج نہیں اور غیر محارم یعنی مکان غیر یا غیر مکان میں بھیجنا اگر کسی طرح احتمال فتنہ یا منکر کا مظنہ یا وعظ و ذکر سے پہلے پہنچکر اپنی مجلس جمانا یا بعد ختم آسی مجمع زناں کا رنگ جمتا ہو تو بھی نہ بھیجے کہ منکر و نا منکر اور بلحاظ تقریر جواب سوم و ہفتم یہ شرائط عام تر اور اگر فرض کیجیے کہ واعظ و ذاکر عالم سُنّی متدین ماہر اور عورتیں جا کر حسب آداب شرع بحضور قلب سمع میں مشغول رہیں اور حال مجلس و سابق و لاحق و ذہاب و ایاب بلکہ جملہ اوقات میں جمیع منکرات و شنائع مالوفہ و غیر مالوفہ معروفہ و غیر معروفہ سب سے تحفظ تام و تحرز تمام پر اطمینان کافی و وافی ہو اور سبحٰن اللہ کہاں تحرز اور کہاں اطمینان تو محارم کے یہاں بھیجنے میں اصلاح حرج نہیں ہے را جانب فہذا ما استخیر اللہ تعالٰے فیہ وجیز کردری میں فرمایا عورت کا وعظ سُننے کو جانا لا باس بہ ہے جس کا حاصل کراہت تنزیہی امام فخر الاسلام نے فرمایا وعظ کی طرف عورت کا خروج مطلقاً مکروہ جس کا اطلاق مفید کراہت تحریمی اور انصاف کیجیے تو عورت کا بستر کامل و حفظ شامل اپنے گھر کے پاس کی مسجد محلہ میں محارم کے ساتھ تکبیر کے وقت جا کر نماز میں شریک ہونا اور سلام ہوتے ہی دو قدم رکھکر گھر میں جانا ہرگز فتنہ کی گنجائشوں تو سیعوں کا ویسا احتمال نہیں رکھتا جیسا غیر محلہ غیر جگہ بے معیت محرم مکان اجانب و احاطہ مقبوضہ اباعد میں جا کر مجمع ناقصات العقل والدین کے ساتھ مخلی بالطبع ہونا پھر اُسے علما نے بلحاظ زمان مطلقاً منع فرما دیا با آنکہ صحیح حدیثوں میں اُس سے ممانعت کی ممانعت موجود اور حاضری عیدین پر تو یہاں تک تاکید اکید کہ حیض والیاں بھی نکلیں اگر چادر نہ رکھتی ہوں دوسری اپنی چادروں میں شریک کریں مصلے سے الگ بیٹھی خیر

Marfat.com

و دعا رسلین کی برکت لیں تو یہ صورت اولیٰ بالمنع ہے شرع مطہر فقط فتنہ ہی سے منع نہیں فرماتی بلکہ کلیۃً اُس کا سدباب کرتی اور حیلہ و وسیلہ شر کے یکسر پر کترتی ہے غیروں کے گھر تو غیروں کے گھر جہاں نہ اپنا قابو نہ اپنا گزر حدیث میں تو اپنے مکانوں کی نسبت آیا لاتسکنوھن الغرف عورتوں کو بالاخانوں پر نہ رکھو یہ وہی طائر نگاہ کے پر کترنے ہیں شرع مطہر نہیں فرماتی کہ تم خاص لیلے وسلمے پر بدگمانی کرو یا خاص زید و عمرو کے مکانوں کو مظنۂ فتنہ کہو یا خاص کسی جماعت زناں کو مجمع نابایستنی بتاؤ مگر ساتھ ہی یہ بھی فرماتی ہے کہ ان من الحزم سوء الظن سے

نگہ دار آں شوخ در کیسہ دُر ؁ کہ داند ہمہ خلق را کیسہ بُر

صالح و طالح کسی کے مونھ پر نہیں لکھا ہوتا ظاہر ہزار جگہ خصوصاً اس زمن فتن میں باطن کے خلاف ہوتا ہے اور مطابق بھی ہو تو صالحین و صالحات معصوم نہیں اور علم باطن و ادراک غیب کی طرف راہ کہاں اور سب سے درگزرے تو آجکل عامۂ ناس خصوصاً نساء میں بڑا ہنر آن ہوئی جوڑ لینا طوفان لگا دینا ہی کاجل کی کوٹھری کے پاس ہی کیوں جائیے کہ دھبا کھائیے لاجرم سبیل یہی ہے۔ کہ بالکل در یا ہی جلا دیا جائے ع دوسری ہم نہیں رکھتے جیسے سودا ہو ساماں کا۔ شرع مطہر حکیم ہے اور مؤمنین اور مؤمنات پر رؤف و رحیم اُس کی عادت کریمہ ہے کہ ایسے مواضع احتیاط میں ما بہ باس کے اندیشہ سے مالا باس بہ کو منع فرماتی ہے جب شراب حرام فرمائی اُس صورت کے برتنوں میں نبیذ ڈالنی منع فرما دی جن میں شراب اُٹھایا کرتے تھے زید کے یہاں ایسے مجامع ہوتے ہیں کبھی فتنہ نہ ہوا جان برادر علاج واقعہ کیا بعد الوقوع چاہیے ما کل مرۃ تسلم الجرۃ ع

ہر بار سبو ز چاہ سالم نرسد ؁ اکل و شرب وغیرہما کی صدہا صورتوں میں اطباء لکھتے

ہیں یہ مضر ہے اور لوگ ہزار بار کرتے ہیں طبیعت کی قوت ضد کی مقاومت تقدیر کی مساعدت کہ ضرر نہیں ہوتا اس سے اُس کا بے غائلہ ہونا سمجھا جائیگا خدا پناہ دے بُری گھڑی کہکر نہیں آتی اجنبیوں سے علماء کا ایجاب حجاب آخر اسی سد فتنہ کے لیے ہے پھر سوا چند توفیق رفیق بندوں کے چچا ماموں خالہ پھپی کے بیٹوں کنبے بھر کے رشتہ داروں کے سامنے ہونے کا کیسا رواج ہے اور اللہ بچاتا ہے فتنہ نہیں ہوتا اس سے بدتر عام خدا ناترس ہندیوں کے وہ بیلحاظی کے لباس آدھے سر کے بال اور کلائیاں اور کچھ حصہ گلو وشکم وساق کا کھلا رہنا تو کسی گنتی شمار ہی میں نہیں اور زیادہ بانکپن ہوا تو دوپٹہ شانوں پر ڈھلکا ہوا کریب یا جالی یا بک یا گھاس ململ کا جس سے سب بدن چمکے اور اس حالت کے ساتھ اُن رشتہ داروں کے سامنے پھرنا یا اینہمہ وہ رؤف رحیم حفظ فرماتا ہے فتنہ نہیں ہوتا ان اعضا کا ستر کیا لعینہٖ واجب تھا نہ تھا بلکہ وہی دواعی وسد باب پھر اگر ہزار بار داعی نہ ہوئے تو کیا وہ حکم حکمت باطل ہو جائینگے شرع مطہر جب مظنہ پر حکم دائر فرماتی ہے اصل علت پر اصلا مدار نہیں رکھتی وہ چاہے کبھی نہ ہو نفس مظنہ پر حکم چلے گا فقیر کے پاس تو یہ ہے اور جو اس سے بہتر جانتا ہو مجھے مطلع کرے بہرحال اسقدر یقینی کہ بھیجنا محتمل اور نہ بھیجنا بالاجماع جائز و بے خلل لہذا فقیر غفر اللہ تعالٰی لہ کے نزدیک اسی پر عمل رہا واعظ و ذاکر وہ بشرطیکہ جس منکر پر اطلاع پائے حسب قدرت انکار و ہدایت کرے ہر مجلس میں جا سکتا ہے۔ واللہ سبحٰنہ و تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ
بمحمد المصطفٰی صلی اللہ تعالٰی
علیہ وسلم

Marfat.com

Marfat.com

خوبصورت معیاری اور دیدہ زیب کتابیں

اعلحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی کی قابل مطالعہ کتب

زمین ساکن ہے!

اللہ جھوٹ سے پاک ہے (سبحان السبوح)

بلاسود بینکاری کا شرعی طریقہ کار

خطبات رضویہ

ملفوظات اعلیحضرت

ایمان اور قرآن

الامن والعلی

حرمت سجدہ تعظیمی

کفریات ابی الوہابیہ

علوم مصطفیٰ ﷺ

عرفان شریعت

احکام شریعت

شمع شبستانِ رضا

حدائق بخشش

عملیات امام احمد رضا

نوری کتابیں

نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com

خوبصورت معیاری اور دیدہ زیب کتابیں

اعلحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی کی قابل مطالعہ کتب

زمین ساکن ہے!

اللہ جھوٹ سے پاک ہے (سبحان السبوح)

بلاسود بینکاری کا شرعی طریقہ کار

ملفوظات اعلحضرت

خطبات رضویہ

ایمان اور قرآن

کفریات ابی الوہابیہ

حرمت سجدہ تعظیمی

الامن والعلی

علوم مصطفیٰ

احکام شریعت

عرفان شریعت

شمع شبستانِ رضا

عملیات امام احمد رضا

حدائق بخشش

نوری کتابیں

نوری کتب خانہ لاہور

Marfat.com